الرجم فقرأناها وعقلناها ووعيناها رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده فاخشى ان طال بالناس زمان ان يقول قائل والله ما نجد اية الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة انزلها الله. قال العيني اية الرجم الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما. وفيه انه كان قرآناً نسخت تلاوته دون حكمه. وقال تحت قوله الرجم في كتاب الله حق. الى في قوله تعالى او يجعل الله لهن سبيلا. الاية

بين النبي صلى الله عليه وسلم ان المراد رجم الثيب وجلد البكر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

خذوا عني خذوا عني فقد جعل الله لهن سبيلا البكر بالبكر جلد مأة ونفي سنة والثيب بالثيب جلد مأة والرجم

اس آیت سے استنباط رجم فہم اہم آئندہ اگرچہ عموم الفاظ کے مناسب ہے۔ لیکن کسی مفسر سے منقول نہیں۔

ہاں آیت مذکورۃ الذیل سے حکم مذکور ثابت ہے۔ فان ما قص الله تعالى ورسوله من شرع الامم السابقة من غير نكير شرع لنا۔

وهي قوله تعالى. وكيف يحكمونك وعندهم التوراة فيها حكم الله ثم يتولون من بعد ذالك وما اولئك بالمؤمنين ٥

۳۔ فرعون کی لاش کے بارہ میں پھر اظہار خیال کیا جائے گا۔ اہل علم کو بھی خامہ فرسائی کی دعوت جاتی ہے۔

(مولانا) عبدالحلیم مردانی استاذ دارالعلوم حقانیہ

بقیہ از صفحہ ۴۷۔ حافظ شیرازی

اس محبت کے لئے اخلاص بھی لازم ہے۔ کیونکہ اس میں خود کامی وخود غرضی نہیں ہوتی اور اخلاص ثمر ثمرات اور برکات ہیں۔

حدیث بتاتی ہے کہ بعض صحابہ حضورؐ کے فضائل وشمائل وخصائل کے بہت وصاف وناعت رہے ہیں۔ ناظم علیہ الرحمۃ بھی اسی جذبہ کے تحت ثناخواں ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ حضورؐ کا لطف عام اس دوری ومہجوری کو قرب سے بدل دے۔

دوسرے مصرع میں "مرا شفا بخش باد" نہیں کہا بلکہ تعمیم کے ساتھ "ثناخوان تو" کہہ دیا کیونکہ وہ لطف لطف عام ہے جس سے دوسرے ثناخواں بھی شادکام ہوں۔ اور یہاں ایک "کلیہ" کی طرف اشارہ بھی کر دیا کہ جو مخلص ثناخواں ہے وہ الطاف نبویہ سے بہرہ ور ہے۔ والحمدللہ ثم الحمدللہ علی ما اعطانا من النعم والحکم